



राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Education, Department of Higher Education

Government of India

فروغ اردو بھوان

Farogh-e-Urdu Bhawan

FC-33/9, Institutional Area

Jasola, New Delhi-110025

Dated: 12/08/2022

اردو شاعری میں حب الوطنی کا رنگ سب سے زیادہ نمایاں ہے: پروفیسر شیخ عقیل احمد
'آزادی کا امرت مہوتسو' کے ضمن میں قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام آن لائن بین الاقوامی طرحی مشاعرے کا انعقاد

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام آزادی کا امرت مہوتسو کے ضمن میں ایک آن لائن بین الاقوامی طرحی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس کے لیے مصرعہ طرح علامہ اقبال کے معروف مصرعے 'میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے/ میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے' طے کیا گیا تھا۔ اس محفل مشاعرہ کے آغاز میں قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے اس مشاعرے کی اہمیت و معنویت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس طرحی مشاعرے کے لیے اقبال کے مصرعے کا اس لیے انتخاب کیا گیا ہے کہ یہ مصرعے محض حب الوطنی کا نمونہ نہیں ہیں، بلکہ اس میں ہندوستان کی عظمت و رفعت کو بھی بڑی خوب صورتی اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اقبال نے اس کے ذریعے ہندوستان کی شوکت و اہمیت اور قدر و قیمت کو نہایت عمدہ پیرایے میں واضح کیا ہے۔ شیخ عقیل نے بتایا کہ جس نظم کے مصرعے کو اس مشاعرے کے لیے مصرعہ طرح کے طور پر منتخب کیا گیا ہے اس میں بھی علامہ اقبال نے ہندوستان کی عظمت، وحدت و اخوت اور سماجی ہم آہنگی کے مظاہر کی عکاسی کی ہے۔ انھوں نے اس نظم میں حب الوطنی سے سرشار ہو کر اپنے ملک کی عظمت بیان کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو لوگ اپنے ملک میں رہتے ہیں ان کے دلوں میں حب الوطنی کے جذبات تو موجزن رہتے ہی ہیں مگر جو لوگ اس ملک میں پیدا ہوئے لیکن تلاش معاش یا دیگر ضروریات کی وجہ سے اپنے ملک سے باہر رہتے ہیں ان کے دل اپنے وطن کی یاد سے زیادہ معمور رہتے ہیں اور وہ اپنے ملک کا ذکر سنتے ہی جذباتی ہو جاتے ہیں۔ دور رہ کر بھی اپنے وطن سے جذباتی قربت محسوس کرتے ہیں۔ خصوصاً جو تخلیق کار اور شاعر و ادیب ہوتے ہیں ان کے دلوں میں اپنے وطن سے محبت زیادہ گہری ہوتی ہے، ہماری آج کی محفل مشاعرہ میں ایسے ہی شاعروں کو مدعو کیا گیا ہے جنھوں نے اپنی غیر معمولی تخلیقی صلاحیتوں کا پوری دنیا میں لوہا منوایا اور ملک کی عظمت کا نقش قائم کیا ہے۔ شیخ عقیل نے کہا کہ ہمارے عزت مآب وزیراعظم نریندر مودی جی کا ماننا ہے کہ ہمارے ملک کے جو ادبا و شعرا دوسرے ممالک میں مقیم ہیں، دراصل وہ ہمارے ملک ہندوستان کے ثقافتی سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں اور وہ ہندوستان کی خوب صورت و ہمہ گیر تہذیب و ثقافت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ آزادی کے 75 سالہ جشن کے موقع پر اس طرحی مشاعرے سے عوام میں حب الوطنی کے تین جوش و جذبہ بھرا پیغام جائے گا اور یہ اپنے ملک اور مٹی کے لیے بڑا خراج عقیدت ہوگا۔ ڈائریکٹر موصوف نے اس موقع پر یہ اعلان بھی کیا کہ اس مشاعرے میں شریک شعرائے کرام کا کلام جلد ہی قومی اردو کونسل کتابی شکل میں شائع کرے گی اور حب الوطنی سے معمور اس شعری مجموعے کو صدر جمہوریہ ہند، وزیراعظم، وزیر تعلیم اور دیگر وزرا کی خدمت میں بھی پیش کیا جائے گا۔

اس تاریخی مشاعرے کی صدارت مشہور شاعر ریحان خان (دہلی) نے کی اور تین گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی اس محفل میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے تیس سے زائد شعرا نے شرکت کی اور حب الوطنی پر مشتمل اپنے گراں قدر کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ جن شعرا نے اس مشاعرے میں کلام پیش کیا ان میں افروز عالم (جدہ)، امن حیدر زیدی (دہلی)، حافظ امیر اعظمی (العین)، عزیز نیل (دوحہ)، حنا عباس (دہلی)، افتخار راجب (دوحہ)،

مادھونور (شارجہ)، قاسم فرہای شاز (ابوظہبی)، سرور نیپالی (شارجہ)، شاداب الفت (شارجہ)، شہباز ستمسی (ابوظہبی)، مقصود انور (دوحہ)، شمس الحق (شارجہ)، رفیق شادا کولوی (دوحہ)، نصر نعیم (شارجہ)، مظفر حسین (دوحہ)، فیاض بخاری سید (دوحہ)، عامر قدوائی (کویت)، فیضی اصلاحی (بحرین)، ندیم ماہر (دوحہ)، فطین اشرف صدیقی (عمان)، وصی بستوی (دوحہ)، مہتاب قدر (سعودی عرب)، خورشید علیگ (بحرین)، اشفاق دیشکھ (دوحہ)، فریدہ ثار انصاری (دوحہ)، ندیم جعفر جیلانی دانش (یو کے)، اطہر اعظمی صدیقی (دوحہ) شامل ہیں۔ جب کہ نظامت کے فرائض جناب مسعود حساس نے انجام دیے۔

(رابطہ عامہ سیل)